بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۲۱/۵۶	۵ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۵ اگست ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۷۴

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے وعدہ میں چار گنا اضافہ

مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم بابو نذیر احمد صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور نے اپنی ملازمت میں روک دُور ہو جانے پر فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے اپنے وعدہ کو پانچ گنا کر دیا ہے۔ ان کا وعدہ پہلے یکصد روپیہ کا تھا اب ۵۰۰ روپے ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کی قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنے وعدہ کو جلد پورا کرنے اور ملازمت میں فرائض کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے لئے ملازمت بابرکت کرے آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

لنڈن اور گلاسگو میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

حضور نے ساؤتھ آل تشریف لے جاکر وہاں کے احباب کو شرفِ ملاقات بخشا اور ان سے خطاب فرمایا

لنڈن میں تعلیم الاسلام سنڈے سکول کا معائنہ۔ مشن ہاؤس کے احاطہ میں مسجد ہال کا سنگِ بنیاد

جماعت احمدیہ انگلستان کے جلسہ سالانہ میں حضور نے مسلسل اڑھائی گھنٹہ تک تقریر فرمائی

لنڈن (بذریعہ تار) جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ یورپ کے مختلف ممالک کا تبلیغی دورہ فرمانے اور کوپن ہیگن میں مسجد نصرت جہاں کا افتتاح فرمانے کے بعد اب انگلستان پہنچ چکے ہیں اور آج کل وہاں اسلام کا پیغام پہنچانے اور دن رات اہم دینی اور جماعتی امور سرانجام دینے میں معروف ہیں۔ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے اپنے تازہ برقی پیغامات میں لنڈن اور گلاسگو میں حضور کی مصروفیات پر کسی قدر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے۔ اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اچھی ہے اور حضور اشاعت اسلام اور اہم دینی اور جماعتی امور کی سرانجام دہی میں ہمہ تن معروف ہیں۔

لنڈن میں قیام کے دوران حضور نے اُس استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی اور اس میں اسلام کا پیغام پہنچانے کے بعد جس میں وانڈزورتھ کے میئر اور دیگر سربرآوردہ حضرات نے شرکت کی تھی اور جس کی مختصر رپورٹ قبل ازیں یکم اگست کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ حضور نے ساؤتھ آل تشریف لے جاکر وہاں کے احباب جماعت کو شرف ملاقات بخشا اور خطاب بھی فرمایا۔ نیز لنڈن میں تعلیم الاسلام سنڈے سکول کا معائنہ فرمانے کے علاوہ مشن ہاؤس کے احاطہ میں اپنے دستِ مبارک سے مسجد ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔ مزید برآں جماعت احمدیہ انگلستان کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرما کر حضور نے احباب کو ایک پُر معارف خطاب سے نوازا جو مسلسل اڑھائی گھنٹہ تک جاری رہا۔ جلسہ میں مختلف مقامات سے آئے ہوئے ایک ہزار احباب شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر جملہ حاضر احباب کو حضور سے دستی بیعت کا شرف بھی حاصل ہوا

گلاسگو میں حضور ایدہ اللہ نے اُس استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی جو حضور کے اعزاز میں دی گئی تھی، نیز وہاں اخباری نمائندوں نے بھی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور حضور نے ان کے متعدد سوالات کے جواب دیئے۔ حضور نے لنڈن اور گلاسگو ہر دو مقامات سے جملہ احباب جماعت کو محبت بھرے سلام کا تحفہ بھجوایا ہے اور حضور کے دورہ یورپ کی کامیابی کے لئے مسلسل دعائیں جاری رکھنے کی پھر تحریک فرمائی ہے۔

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن کے مرسلہ دو تاروں کا (جو یہاں ۳ اگست کو موصول ہوئے ہیں) ترجمہ درج ذیل ہے۔

مکرم امام صاحب مسجد لنڈن کا پہلا تار

"لنڈن ۲ اگست۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ جولائی بروز ہفتہ ساؤتھ آل تشریف لے جاکر وہاں احمدیہ مسجد میں جماعت احمدیہ ساؤتھ آل کے احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ وہاں حضور نے احمدی احباب اور غیر مسلموں کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب بھی فرمایا اور حاضرین کو معانقہ کا شرف بھی بخشا۔

مورخہ ۳۰ جولائی بروز اتوار صبح حضور نے لنڈن میں "تعلیم الاسلام سنڈے سکول" کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے وقت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ اسی روز ۲½ بجے بعد دوپہر احمدیہ مشن کے احاطہ میں مسجد ہال کے سنگ بنیاد کی تقریب عمل میں آئی۔ حضور نے از راہِ شفقت اس تقریب میں شرکت فرما کر اپنے دستِ مبارک سے بنیاد میں اینٹ نصب فرمائی۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے بھی بنیاد میں ایک ایک اینٹ رکھی۔ بعد ازاں حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ ساڑھے تین بجے سہ پہر حضور نے جماعت احمدیہ انگلستان کے جلسۂ سالانہ میں شرکت فرمائی۔ اور احباب کو ایک پُر معارف تفصیلی خطاب سے نوازا۔ جو مسلسل اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ اگست ۱۹۶۷ء

صدقہ اور دُعا سے بلا ٹل جاتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب یورپ کے موجودہ دورہ پر جانے کی تیاریوں میں مصروف تھے تو آپ نے احباب سے جو بات تاکید کے ساتھ فرمائی وہ یہ ہے کہ احباب دعاؤں پر زیادہ سے زیادہ متوجہ ہوں۔ اگرچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے دعاؤں پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں۔ اور بغیر دعا کے کوئی کام نہیں کرتے تاہم آپ کا اور آپ کے خلفاء کا بار بار دعا کی طرف توجہ دلانا بھی واضح کرتا ہے۔ کہ احمدیت کا سب سے بڑا ذریعہ دعا ہی ہے اور جو ابتلاء بھی جماعت پر آتے ہیں۔ ان سے خلاصی پانے کا ذریعہ دعا ہی کو مانتے ہیں۔ رد بلا کے لئے بھی دعا ہی سب سے کاری ہتھیار ہے۔

دعا کے صرف یہ معنی نہیں ہیں کہ انسان زبان سے اللہ تعالیٰ سے مصائب ٹلا دینے کی التجائیں کرے اور تضرعات سے اللہ تعالیٰ کی جناب میں اپنا مدعا بیان کرے بلکہ مصائب اور ابتلاؤں کے ٹلانے کے لئے زبانی دعاؤں کے ساتھ صدقہ وخیرات کے اجزا بھی شامل ہونے چاہئیں۔

اسلام کا خدا قادر مطلق ہے وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ جب ایک گنہ گار انسان گناہ کی زندگی چھوڑ کر اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیتا ہوں اور ان کے نتائج سے ان کو محفوظ کر لیتا ہوں۔ اگر کوئی انسان سچے دل سے توبہ کرے جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ صرف اپنے گزشتہ گناہوں کے لئے ہی معافی کا خواستگار نہ ہو۔ بلکہ سچے دل سے اقرار کرے کہ وہ آئندہ گناہوں سے بچا رہے گا۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ایسا پاک ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ جو گناہ انسان کرتا ہے اس کی سزا اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے وہ چاہے تو انسان کی نیت کو سمجھ کر سزا ترک بھی کر سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انتقام کا جو اصول انسانوں کے لئے دیا ہے وہ بھی یہی ہے کہ جب کوئی شخص ہمارے خلاف کوئی خطا کرتا ہے تو ہم کو چاہیئے کہ دیکھیں کہ یہ شخص کس صورت میں اصلاح پذیر ہو سکتا ہے اگر سزا سے ہی وہ آئندہ جرم سے بچ سکتا ہے۔ تو پھر مناسب سزا دینی چاہیئے لیکن اگر ہمارا تاثر یہ ہو کہ اس کو معاف کر دینے سے فائدہ ہوگا اور وہ اپنی اصلاح کرنے گا۔ تو ہمیں اس کو معاف کر دینا چاہیئے۔ معاف کر دینے کا مطلب یہی ہے کہ ہمیں اپنے مجرم کو جو سزا دینے کا حق ہے اس کو ترک کر دیا جاوے گویا کہ وہ جرم اس سے سرزد ہوا ہی نہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی جب کسی کی بھلائی سزا میں دیکھتا ہے تو سزا دیتا ہے ورنہ معاف کر دیتا ہے۔

اب جو انسان گنہ کرتا ہے وہ اس پر پشیمان ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جاتا ہے اور سچی توبہ کرتا ہے۔ اور اس کے ثبوت کے لئے وہ صدقہ اور خیرات بھی کرتا ہے۔ تو اس کے یہی معنے ہیں کہ صدقہ اور خیرات سے بلا ٹل سکتی ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں یہ کہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اس کا یہ تضرع اور خشوع وخضوع دیکھ کر گناہ کی سزا کے حکم کو معاف کر دیتا ہے۔ اس تعلق میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظریہ ذیل کے ملفوظات سے واضح ہو سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات دعا اور خیرات سے رد بلا ہوتا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔ مصائب ۲ اور مشکلات کے وقت کوئی امید اس کے لئے تسلی بخش نہ ہوتی۔ مگر نہیں اس نے لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ فرمایا ہے۔ لَا يُخْلِفُ الْوَعِيدَ نہیں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے وعید معلق ہوتے ہیں۔ جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں۔ اس کی بے انتہا نظیریں موجود ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت اور بلا کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا۔ جس قدر راستباز اور نبی دنیا میں آئے ہیں۔ خواہ وہ کسی ملک اور قوم میں آئے ہوں۔ مگر یہ بات ان سب کی تعلیم میں یکساں ملتی ہے کہ انہوں نے صدقات اور خیرات کی تعلیم دی۔ اگر خدا تعالیٰ نے تقدیر کے محو اور اثبات پر قادر نہیں تو پھر یہ ساری تعلیم فضول ٹھہر جاتی ہے۔ اور پھر ماننا پڑے گا کہ دعا کچھ نہیں اور ایسا کہنا ایک عظیم الشان صداقت کا خون کرنا ہے۔

اسلام کی صداقت اور حقیقت دعا ہی کے نکتہ کے نیچے مخفی ہے کیونکہ اگر دعا نہیں تو نماز بے فائدہ زکوٰۃ بے سود اور ایسی طرح سب اعمال معاذ اللہ لغو ٹھہرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص ۲۷۳-۲۷۴)

اس سے واضح ہے کہ دعا صدقہ اور خیرات انسانی زندگی بخیر وخوبی گزارنے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ بعض دفعہ یا اکثر انسان ایسی حرکات کرتا ہے جو ہوتے تو گناہ ہیں مگر انسان ان کی اہمیت کو نہیں سمجھتا۔ اس لئے جب ان کی وجہ سے کوئی بلا نازل ہوتی ہے۔ تو ایسی صورت میں اس کا تدارک صدقات اور خیرات سے کرنا ضروری ہوتا ہے۔ رہی دعا تو دعا کے لئے تو یہ حکم ہے کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے۔ کھاتے پیتے۔ سوتے جاگتے۔ الغرض ہر حالت میں دعا کرتے رہنا چاہیئے اور اس لحاظ سے ہمیں چاہیئے کہ جب بھی اور جتنا بھی موقعہ ملے صدقات اور خیرات کریں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ

"صدقہ اور دعا سے بلا ٹل جاتی ہے اگر پیسہ پاس نہ ہو تو ایک لوٹا (ڈول) پانی کا کسی کو بھر دو۔ یہ بھی صدقہ ہے۔ اپنے مال اور بدن سے کسی کی خدمت کر دینی یہ بھی صدقہ ہے۔"

(البدر ۲۷ جولائی ۱۹۰۳ء)

حدیث النبیؐ

دوامی عمل اللہ تعالیٰ کو پسند ہے خواہ قلیل ہو

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ اللہ کو کونسا عمل پسند ہے فرمایا۔ دوامی عمل اگرچہ قلیل ہی ہو۔ (بخاری کتاب الاستیذان)

قطعہ

جوانو! کوہساروں کی ہوائیں
تمہارے بادبانوں میں سمائیں
تمہاری کشتیاں موجِ بلا سے
ہجومِ نوعِ انساں کو بچائیں

سید احمد اعجاز

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ربوہ کی مختصر رُوداد اور کوائف

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مرکز میں نظارت اصلاح و ارشاد (شعبہ تربیت) کے زیر اہتمام ایک ماہ کے لئے (ماہ جولائی ۱۹۶۷ء میں) منعقد ہونے والی "فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس ربوہ" کی مختصر روداد و کوائف درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیۃ کریمہ

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ
لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا
فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا
اِلَيْهِمْ ..... الخ

(توبہ ۱۲۲)

کے مطابق مرکز سلسلہ میں ایک ماہ تک مقیم رہ کر اس بابرکت کلاس سے فیضیاب ہونے کے لئے بیرونجات سے احباب و خواتین بکثرت تشریف لائے۔ چنانچہ پاکستان کے طول و عرض سے جماعت کے قریباً ہر طبقہ کے جو افراد اس میں شامل ہوئے ان کی کل تعداد اس سال پانچ صد پینتیس (۵۳۵) تھی جو حسب ذیل اضلاع سے تشریف لائے۔

پشاور۔ مردان۔ ہزارہ۔ بنوں۔ کوہاٹ ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ ڈیرہ غازی خان۔ ملتان مظفر گڑھ۔ میانوالی۔ کیمبل پور۔ راولپنڈی۔ جہلم۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ لاہور سرگودہا۔ لائل پور۔ ساہیوال۔ جھنگ۔ گجرات بہاولپور۔ بہاولنگر۔ رحیم یار خان۔ حیدر آباد تھرپارکر۔ میرپور خاص۔ سانگھڑ۔ کراچی۔ کوئٹہ گلگت (آزاد کشمیر) ڈھاکہ (مشرقی پاکستان)

بیرونی ممالک میں سے نیروبی (مشرقی افریقہ) کی نمائندگی بھی موجود تھی۔ ربوہ سے بھی اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب و خواتین کی کافی تعداد تھی۔

قیام و طعام

بیرونی جماعتوں سے آنے والے جملہ احباب و خواتین کا قیام و طعام دارالضیافت کے سپرد تھا۔ چنانچہ مردوں کے لئے دارالضیافت کے علاوہ مجلس انصاراللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی عمارتوں میں اور خواتین کے لئے جامعہ نصرت (کالج برائے خواتین) میں ٹھہرانے کا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگرخانہ سے کھانے کا انتظام تھا۔ جملہ طلباء و طالبات کی آرام و سہولت کا ہر ممکن طور پر اہتمام رکھا گیا۔ تین چار مربی صاحبان اس انتظام میں تعاون فرماتے رہے۔ جزاہم اللہ خیراً۔

رُوئیداد کلاس

افتتاح

اس کلاس کا افتتاح مسجد مبارک ربوہ میں یکم جولائی ۱۹۶۷ء کو خود سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفسِ نفیس صبح سات بج کر بیس منٹ پر فرمایا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر زریں نصائح پر مشتمل ایک روح پرور خطاب سے نوازا۔ ۸½ بجے افتتاحی تقریب کے اختتام پر یہ کلاس مقررہ پروگرام کے مطابق ایک ماہ کے لئے جاری ہو گئی۔ اس سال مندرجہ ذیل کورس اس کے لئے مقرر تھا۔

کورس

۱۔ قرآن مجید ابتدائی چھ پارے ترجمہ و مختصر تشریح کے ساتھ۔
۲۔ حدیث (الف) ریاض الصالحین کا ابتدائی حصہ (ب) نبراس المؤمنین
۳۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے "نزول المسیح"۔
۴۔ قواعد صرف و نحو
۵۔ مسائل دینیہ اور علمی تقاریر
۶۔ طلباء و طالبات کو تقاریر کی مشق

کلاس کا وقت

صبح روزانہ سات بجے مسجد مبارک ربوہ میں (جہاں طالبات کے لئے پردہ کا باقاعدہ اہتمام کیا گیا تھا) یہ کلاس شروع ہو کر سوا گیارہ بجے قبل دوپہر تک جاری رہتی تھی۔ درمیان میں پندرہ منٹ تفریح کے لئے وقفہ دیا جاتا رہا۔

مطالعہ کتب و اخبارات

پروگرام میں سوا گیارہ بجے سے بارہ بجے تک کا وقت طلباء کو خلافت لائبریری سے اور طالبات کو جامعہ نصرت کی لائبریری سے کتب حضرت مسیح موعودؑ اور سلسلہ کی دیگر کتب و رسائل و اخبارات کے مطالعہ کے لئے دیا جاتا رہا۔

تفصیلی پروگرام

حسبِ ذیل مضامین مندرجہ ذیل اساتذہ کرام نے پڑھائے:۔

(الف)

۱۔ درس القرآن (پارہ اوّل) مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب۔
۲۔ " " (پارہ دوم) خاکسار ابوالعطاء (بعض ایام میں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے بھی اس حصہ میں درس دیا)
۳۔ " " (پارہ سوم) مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی فاضل۔
۴۔ " " (پارہ چہارم) خاکسار ابوالعطاء و مولانا دوست محمد صاحب
۵۔ " " (پارہ پنجم) محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل
۶۔ " " (پارہ ششم) خاکسار ابوالعطاء۔

(ب) حدیث۔

مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد
محترم سید داؤد احمد صاحب۔
بعض ایام میں خاکسار ابوالعطاء نیز میر محمود احمد صاحب ناصر نے بھی درس حدیث دیا۔

(ج) درس کتب حضرت مسیح موعودؑ

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ۔
مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ۔

اس ضمن میں ایک لیکچر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب سے عمومی تعارف کے بارہ میں مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر نے دیا۔

(د) قواعد صرف و نحو۔

مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ۔

(ہ) مسائل دینیہ پر علمی تقاریر

کے ضمن میں ۴۵ منٹ کی ایک علمی تقریر روزانہ دس بجے صبح سے پونے گیارہ بجے تک ہوتی رہی۔ تقاریر کرنے والے علمائے کرام کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۲۔ " " نذیر احمد صاحب مبشر
۳۔ " " رشید الدین صاحب
۴۔ " " محمد صدیق صاحب ایم۔اے
۵۔ " " محمد صدیق صاحب امرتسری
۶۔ " " محمد صادق صاحب سماٹری
۷۔ " " غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی
۸۔ " " رشید احمد صاحب چغتائی
۹۔ " " ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب
۱۰۔ " گیانی واحد حسین صاحب
۱۱۔ " " پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب
۱۲۔ " مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی
۱۳۔ " شیخ مبارک احمد صاحب
۱۴۔ " مولوی قمرالدین صاحب
۱۵۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۶۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
۱۷۔ خاکسار ابوالعطاء

بعض علماء نے ایک سے زائد موضوعات پر تقاریر کیں۔ تقاریر سے قبل ان کے مطبوعہ نوٹ طلباء و طالبات میں تقسیم کئے جاتے رہے تاکہ وہ تقریر کے دوران اور بعد میں بھی ان سے استفادہ کرتے رہیں۔

سوالات اور ان کے جوابات

ہر جمعرات کا دن کسی خاص علمی موضوع پر تقریر کی بجائے طلباء کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے مخصوص رہا۔ چنانچہ ہر جمعرات کو طلباء و طالبات کے تحریری مختلف قسم کے دینی امور کے متعلق سوالات کے جوابات خاکسار ابوالعطاء دیتا رہا۔ طلباء کے لئے سوالات و جوابات کا یہ دلچسپ اور معلوماتی حصہ بھی بڑا مفید رہا۔

طلباء و طالبات کیلئے تقاریر کی مشق

اس ضمن میں نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مختلف مقرر شدہ عناوین پر طلباء مسجد مبارک میں روزانہ چار پانچ تقاریر

[م]داد میں تقریریں کرتے رہے۔ پہلے پندرہ [د]ن یہ سلسلہ بعد نماز عصر ہوتا رہا اور آخری پندرہ دن قبل دوپہر کلاس کی پڑھائی کے آخر میں شامل کیا گیا تھا۔ خاکسار ابوالعطاء کے علاوہ اس حصہ کی نگرانی اور طلباء کو تقاریر کی راہنمائی حسبِ ذیل علماء سلسلہ اپنے اپنے ایام میں کرتے رہے:۔

مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر ایم۔ اے
مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی
مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف

طالبات کے لئے روزانہ ۶ بجے شام تقریروں کی مشق کا اہتمام لجنہ اماء اللہ کے ہال میں خود محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ دام فیوضہا اپنی نگرانی و رہنمائی میں فرماتی رہیں۔ آپ اس موقعہ پر طالبات کو عام ضروری فقہی مسائل سے بھی روزانہ آگاہی بخشتے ہوئے ان کے علم میں اضافہ کا خصوصی اہتمام فرماتی رہیں۔

مجلس عرفان

بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں طلبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مجلس علم و عرفان میں بیٹھ کر حضور کے کلماتِ طیبات اور روح پرور معارف و نصائح سے فیضیاب ہوتے رہے۔ اپنے سفرِ یورپ سے قبل کلاس کے جملہ طلباء کو حضور نے دو تین دن میں باری باری (ضلعوار) شرفِ مصافحہ عطا فرمایا۔

۴ر جولائی کو بعد نماز عصر لجنہ اماء اللہ کے ہال میں طالبات و دیگر خواتین کو حضور نے ایک روح پرور خطاب سے نوازا۔

مجلس تلقینِ عمل

جب مؤرخہ ۶ر جولائی ۱۹۶۷ء کو حضور یورپ کے اپنے ملّی سفر کے لئے روانہ ہوئے تو آپ کی اجازت سے مسجد مبارک میں روزانہ بعد نماز مغرب ایک مجلس تلقینِ عمل منعقد ہوتی رہی جس میں روزانہ تقریباً پندرہ منٹ کی ایک تقریر بزرگانِ سلسلہ فرماتے رہے جن کے اسماء گرامی روزنامہ الفضل میں اخبار احمدیہ کے کالم میں شائع ہوتے رہے ہیں۔

ان تقاریر سے طلباء و طالبات (جن کے لئے پردہ کا انتظام تھا) کے علاوہ دیگر احباب و خواتین بھی مستفیض ہوتے رہے۔

درس الحدیث

بعد نماز عصر مسجد مبارک میں روزانہ جولائی کے آخری پندرہ دن طلباء و دیگر احباب کے فائدہ کے لئے درس الحدیث کا سلسلہ بھی جاری کیا گیا جس میں خاکسار روزانہ ایک حدیث کا درس دیتا رہا۔

امتحان

ماہ جولائی کے آخری ہفتہ میں طلباء و طالبات سے مقررہ نصاب میں سے دو پرچوں میں امتحان بھی لیا گیا۔ جس میں بیماری اور دیگر وجوہات سے بعض طلباء و طالبات شامل نہ ہو سکیں تاہم ۲۱۲ طالبات اور ۲۳۶ طلباء کل ۴۴۸ افراد اس امتحان میں شریک ہوئے جن میں سے ۱۹۵ طالبات اور ۱۶۶ طلباء کامیاب قرار پائے۔

نتیجہ و سندات

تفصیلی نتیجہ ۳۱ر جولائی کو مسجد مبارک میں سنا دیا گیا اور کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات کو سنداتِ کامیابی دی گئیں۔

کامیاب ہونے والوں کا نتیجہ اخبار الفضل میں بھی شائع کیا جا رہا ہے۔

امتحانی پرچہ جات میں اوّل و دوم و سوم

امتحانی پرچہ جات میں اوّل و دوم و سوم آنے والے افراد کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔ ان سب کو انعامات دئے گئے۔

طلباء میں سے

اوّل:۔ لئیق احمد صاحب انصاری ربوہ
دوم:۔ محمد صدیق صاحب رحیم چک 96/ گ ب ضلع لائل پور۔
سوم:۔ نسیم احمد صاحب باجوہ سرگودھا

طالبات میں سے

اوّل:۔ { نصیرہ صادقہ صاحبہ گوجرانوالہ
خالدہ مبارک صاحبہ ربوہ
امۃ القیوم صاحبہ جھنگ صدر }
دوم:۔ امۃ الکریم صاحبہ جھنگ صدر
سوم:۔ { امۃ الشافی قریشی صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ۔
محسنہ صاحبہ۔ دارالصدر غربی ربوہ
محمودہ ایاز صاحبہ۔ جامعہ نصرت ربوہ۔ }

(باقی)

ہم لوگ

(مکرم ڈاکٹر محمود الحسن صاحب ایمن آبادی)

اللہ کے بس تابعِ فرمان ہیں ہم لوگ
مُسلم ہمیں کہتے ہیں، مُسلمان ہیں ہم لوگ

ہاتھوں میں اُٹھائے ہوئے توحید کے پرچم
سینوں میں دبائے ہوئے قرآں ہیں ہم لوگ

ہے باعثِ صد فخر محمدؐ کی غلامی
احمدؑ پہ دل و جان سے قربان ہیں ہم لوگ

افواجِ ملائک ہیں مددگار ہماری
کیا تم نے کہا بے سروسامان ہیں ہم لوگ؟

تحقیر سے مت دیکھ ہمیں دشمنِ ناداں
بوبکرؓ و عمرؓ، حیدرؓ و عثمانؓ ہیں ہم لوگ

دولت سے سروکار نہ ثروت کی تمنّا
سچ یہ ہے کہ مستِ مئے عرفان ہیں ہم لوگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تمام قائدینِ مقامی سے درخواست ہے کہ جلد از جلد صرف مندرجہ ذیل کوائف سے خاکسار کو مطلع فرمائیں:۔

(۱) اس سال آپ کی کوششوں کے نتیجے میں خداتعالیٰ کے فضل سے کتنے نئے احبابِ جماعت دفتر سوم تحریکِ جدید میں شامل ہوئے اور اُن کا مجموعی چندہ کیا ہے۔ صرف مختصر اعداد و شمار میں جواب دیں۔ کسی لمبی رپورٹ کی ضرورت نہیں۔

(۲) ہفتہ وصولی تحریکِ جدید کے دوران میں خداتعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق آپ نے تحریکِ جدید کی کتنی وصولی کروائی۔

جملہ قائدین کے لئے ضروری ہے کہ یہ اعلان پڑھنے کے دس دن کے اندر اندر خاکسار کو ان سوالات کا جواب براہِ راست بھجوا دیں۔ قائدینِ ضلع اپنے طور پر کوشش فرمائیں کہ اُن کی مجالس کا جواب بر وقت پہنچ جائے +

خاکسار
مرزا طاہر احمد
صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مولوی سید محمد ظریف صاحب وکیل مرحوم

محترمہ ریحانہ صاحبہ بنت مکرم مولوی سید محمد ظریف صاحب مرحوم

میرے ابا جان مولوی سید محمد ظریف صاحب وکیل نے ۱۴ جنوری ۱۹۶۰ء کو صبح ساڑھے سات بجے داعیٔ اجل کو لبیک کہا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی ساری زندگی صبر و شکر و قناعت کی داستان ہے دنیا اور اسکے جاہ و جلال سے طبیعت بیزار تھی درویشی و غربت پسند تھی۔ و آج سے ۷۰ سال پہلے مضافات مونگیر میں قصبہ مہلی میں کہ جو شرفاء سادات کی ایک بستی تھی پیدا ہوئے۔ سات سال کی عمر میں والد کے سایۂ شفقت سے محروم ہوئے بارہ سال کے ہوئے تو والدہ بھی وفات پا گئیں والدین کی جدائی کا اثر طبیعت پر زندگی بھر رہا اسی لئے طبیعت دنیا اور اس کی دلفریبیوں سے متاثر نہ ہو سکی۔ ابتدائی تعلیم والد صاحب کی زندگی میں ہی حاصل کر چکے تھے والدہ کی وفات کے بعد انجمن اشاعت اسلام مونگیر کے قائم کردہ یتیم خانہ و مدرسہ میں داخل ہوئے اور علوم عربیہ و دینیہ کی تحصیل کا آغاز کیا۔ اس مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد انگریزی تعلیم کا آغاز باقاعدہ ہوا آپ کے ماموں نے اپنی کفالت و نگرانی میں لیا اور اپنی بیٹی سے نہایت دھوم دھام کے ساتھ منسوب کیا یہ ۱۹۱۱ء کے ایام تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک تبلیغی وفد بہار و بنگال کی جانب روانہ کیا۔ جو حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سید حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری وغیرہم پر مشتمل تھا۔ اس سفر کی روئیداد حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ نے اخبار البدر میں کئی قسطوں میں شائع کی تھی۔ یہ وفد جب مقامہ جنکشن پر پہنچا تو حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ پانی لینے کے لئے اسٹیشن پر اترے۔ میرے والد بھی وہیں اتفاقاً موجود تھے۔ حضرت مفتی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وضع اس وقت مولویوں جیسی تھی عبا و جبّہ و عمامہ مولویوں کا لباس زیب تن کئے ہوئے تھے والد صاحب نے ان کو دیکھ کر السلام علیکم کہا حضرت مفتی صاحب رضی اللہ عنہ نے نہایت مسکراتے ہوئے بہت تپاک و محبت کے ساتھ وعلیکم السلام کہا والد صاحب کی طبیعت پر اس کا نہایت اثر ہوا کیونکہ مولویوں کے اخلاق ایسے نہ تھے کہ ایک لڑکے کے سلام کا جواب دیتے جب یہ وفد شہر مونگیر پہنچا تو وہاں کے غیر احمدی علماء سے متنازعہ فیہ مسائل پر مناظرہ ہوا اور اس مناظرہ کے معاً بعد ہی میرے والد مولوی سید محمد ظریف صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ فالحمدللہ اور اس وقت آپ بمشکل ۱۵، ۱۶ سال کے کم سن نوجوان تھے۔ حق کی تصدیق کرنے والوں کے لئے مصائب و ابتلاء کے طوفانوں سے گذرنا لازمی ہے۔ چنانچہ والد صاحب کو بھی رشتہ داروں اور اہل شہر کے مظالم اور نفرت کا شکار ہونا پڑا۔ پہلے تو گھر والوں نے مکمل بائیکاٹ کیا اور جب ان کے مختلف حربے بیکار ثابت ہوئے تو آپ کے ماموں نے اپنے گھر سے بھی نکل جانے کا حکم صادر کر دیا آپ بے یار و مددگار گھر سے بھی نکل کھڑے ہوئے۔ اس بات کی اطلاع جب حضرت مولانا عبدالماجد صاحب بھاگلپوری رضی اللہ عنہ کو ہوئی تو وہ والد صاحب کو اپنے پاس لے آئے حضرت مولانا کی اہلیہ حضرت سیدہ رؤوف النساء صاحبہ والد صاحب کی رشتہ کی پھوپھی تھیں ان کے پاس آکر والد صاحب کو اطمینان خاطر حاصل ہوا اور ان کی اس نیکی کی وجہ سے ان دونوں کا حد درجہ ادب کرتے رہے اور اپنا محسن سمجھتے رہے تعلیمی کیریکٹر آپ کا بڑا شاندار رہا ہمیشہ اوّل آتے رہے اور امتحانوں میں وظیفہ حاصل کرتے رہے کلکتہ یونیورسٹی سے گریجوایشن کے بعد پٹنہ یونیورسٹی سے ایل ایل بی اور ایم اے کی ڈگریاں حاصل کیں۔ چالیس سال تک پریکٹس کی شہر کے کامیاب اور قابل وکیلوں میں شمار رہا۔ مگر اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ کو اپنے پیشہ سے دلی مناسبت و رغبت نہ تھی کچہری کو جہنم کا نام دیتے تھے اور اکثر متحارب فریقوں کی آپس میں صلح کرا دیتے تھے اور بڑی خوشی محسوس کرتے تھے احمدیوں سے قانونی مشورہ کی فیس نہ لیتے تھے اور اگر اصرار کرنے پر لیتے بھی تو وہ برائے نام ہوتا۔ یتیم اور بیوہ کی درخواست پر مفت ان کے مقدمات کی پیروی کرتے تھے۔ خلافت ثانیہ کی بیعت انشراح صدر اور بغیر کسی تاخیر کے کی۔ ایک عرصہ دراز تک جماعت احمدیہ مونگیر کے جنرل سیکرٹری رہے کچھ عرصہ تک سیکرٹری تعلیم و تربیت اور سیکرٹری امور عامہ کی حیثیت سے بھی خدمات کی توفیق ملی پراونشل انجمن کے بھی سیکرٹری رہے حضرت مولانا حکیم خلیل احمد صاحب کے قادیان تشریف لے جانے کے بعد جماعت مونگیر کے صدر بھی رہے۔ نئی پود کی تربیت کا ہمیشہ خیال رہا اور بخاری شریف و مسلم شریف کا درس مسجد احمدیہ مونگیر میں دیتے رہے۔ نماز و نوافل و تہجد کا التزام رکھا بلکہ آجکل تو اشراق کی نمازوں کا بھی اہتمام تھا۔ غرض کہ دعاؤں اور عبادات میں انہماک تھا۔ خوش آواز و خوش الحان تھے تلاوت قرآن کریم نہایت خوش الحانی سے کرتے تھے۔ نہایت قانع اور متوکل طبیعت پائی تھی۔ اور اپنے متعلقین کو بھی ایسا ہی دیکھنا چاہتے تھے اپنے بچوں کو ہمیشہ دعاؤں اور خدا پر بھروسہ رکھنے کی تلقین کیا کرتے تھے ۱۹۴۲ء جب میں کلکتہ میں بیمار تھی اور سخت پریشان و مضطرب تھی تو دعا کے لئے آپ کی خدمت میں عریضہ لکھا۔ جواب میں مجھے لکھا کہ میں تمہارے لئے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ تمہارا اضطراب بے جا ہے انسان کو چاہیئے کہ دوستی کے تقاضے سے الٰہی ہو زیادہ مضطرب ہونا شکوہ کی حد میں داخل ہو جاتا ہے اور یہ درست نہیں۔ ان کے اس خط سے میرے دل کو بڑا سکون و چین ملا۔ غرض کہ میرے والد کی زندگی خدا کے فضل سے ایک مومن کی زندگی تھی۔ شعر و سخن کا اعلیٰ درجہ کا ذوق طبیعت میں خدا نے ودیعت کیا تھا۔ فارسی زبان سے نہایت محبت تھی اور اس زبان کے ایک عمدہ عالم تھے ۱۹۱۸ء میں حضرت مولوی محمد احسان الحق صاحب بھاگلپوری مرحوم و مغفور کی چھوٹی صاحبزادی سے جو حضرت مولانا عبدالماجد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بھانجی ہیں شادی ہوئی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نکاح پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے بارہ بچے عطا کئے پانچ لڑکیاں اور سات لڑکے۔ ایک بڑے کنبہ کی سرپرستی و پرورش کی۔ لڑکیوں کی پیدائش پر زیادہ خوشی کا اظہار فرماتے تھے تین لڑکے سن طفولیت میں داغ جدائی دے گئے ان کی فرقت کا غم ایک مسلم و مومن کی طرح برداشت کیا نانا جان حضرت مولوی محمد احسان الحق صاحب بھاگلپوری مرحوم کی رحلت کے بعد میری نانی جان کو اپنے پاس رکھا اور بہت خدمت و ادب مثل اپنی والدہ کے کرتے رہے اور ہمیشہ میری والدہ کو ان کی خدمت کے لئے تاکید بھی کرتے رہے۔ رشتہ داروں اور اعزہ سے بڑی محبت سے ملتے جلتے تھے شہر میں غیر احمدیوں اور غیر مسلموں میں بھی ان کا بڑا وسیع حلقہ احباب موجود تھا جو ترک وطن کے بعد اب بھی بڑی محبت کے ساتھ یاد رکھتے ہیں پاکستان بننے کے بعد کئی سال تک مردان سرحد میں قیام رہا اور وہاں کے احباب جماعت ان کے تقویٰ و علم کی وجہ سے بہت ادب کرتے تھے مردان میں بھی برابر بخاری شریف کا درس مسجد احمدیہ میں دیتے رہے بعض احباب ان کو کہتے تھے کہ آپ کو وکیل کہنے کو جی نہیں چاہتا آپ تو عالم دین ہیں۔ مردان میں بہت سے ایسے غریب مہاجر ہیں جن کے کلیم کے مقدمات آپ نے بغیر فیس کے کئے اور وہ اب تک آپ کو دعائیں دیتے ہیں۔ تین سال ہوئے حیدرآباد آکر مقیم ہوئے اسی اثناء میں آپ کی صحت خراب رہی اور ضعف کا غلبہ ہوا اسلئے یہاں پریکٹس بھی شروع نہیں کی اور یہیں بیمار رہتے رہے جگر و پھیپھڑ ایک ماہ سخت علیل رہ کر اپنے محبوب حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کی میت ربوہ لے جائی گئی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور ربوہ میں مدفون ہوئے احباب جماعت سے ابا جان کی مغفرت و بخشش و ترقی درجات کی عاجزانہ التجاء و دعا ہے نیز اس امر کے لئے کہ ہم سب پسماندگان کو خداوند تعالیٰ ہدایت کی راہ پر چلائے اور نیکیوں پر قائم رکھے آمین ثم آمین

شکریہ احباب اور درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں یعنی چندہ عام و حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی لگاتار بڑھ رہی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔ جن جماعتوں نے اس مالی جہاد میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور انہوں نے چندہ عام و حصہ آمد کا پہلی سہ ماہی کا بجٹ پورا کر لیا ہے یا اس کے قریب ادائیگی کر دی ہے ان کی فہرست قبل ازیں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد جن جماعتوں کی وصولی اس معیار تک پہنچ گئی ہے۔ ان کی فہرست نیچے درج ہے۔ ان جماعتوں کے نام بھی دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوا دئے گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ بھی ان جماعتوں کے لئے دعا فرماویں۔

لیکن ابھی تک مجموعی وصولی تدریجی بجٹ سے بھی کم ہے۔ اور اس سال بجٹ کی ایزادی سے چندوں میں جو بیشی ہونی چاہیئے تھی اس سے بھی کم ہے۔ لہٰذا تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندوں کی وصولی کے لئے اپنی کوششوں کو اور تیز کریں اور وصول شدہ رقم جلد جلد مرکز کو بھجواتے رہیں اگر کسی جماعت نے ماہ جولائی میں وصول شدہ چندہ مرکز کو نہ بھیجا ہو تو اُسے چاہیئے کہ فوراً اس رقم کے بھیجنے کا انتظام کریں۔ یوں تو عام حالات میں بھی یہ کوتاہی نظر انداز نہیں کی جاسکتی لیکن اس وقت جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ سے باہر ہیں اور سب جماعتیں کوشش کر رہی ہیں۔ کہ چندوں میں کمی نہ ہو بلکہ ایزادی ہو۔ تا حضور کو سفر کے دوران کسی قسم کی فکر یا تشویش لاحق نہ ہو تو اپنے وقت میں اگر کوئی جماعت وصول شدہ رقم روک رکھے اور وقت پر مرکز کو نہ بھجوائے تو وہ اس مالی جہاد میں حصہ لینے کے ثواب سے محروم رہ جائیگی۔

دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

مرکز ربوہ :- محلہ دار الرحمت غربی

ضلع جھنگ:- چنیوٹ ضلع میانوالی: چشمہ بیراج کندیاں ضلع لائلپور:- لائلپور شہر

لاہور شہر:- حلقہ بھاٹی گیٹ۔ مدینہ کالونی۔ مزنگ۔ مصری شاہ۔ اور نیلا گنبد

ضلع لاہور:- رائے ونڈ ضلع گوجرانوالہ: گوجرانوالہ شہر ضلع سیالکوٹ:- ڈوگری گھن پسرور

ضلع گجرات:- بارہ مولے ضلع جہلم :- برج درکس آزاد کشمیر:- چرناڑی

ضلع راولپنڈی:- گوجرخان ضلع ہزارہ:- ایبٹ آباد ضلع پشاور:- پشاور شہر رسالپور

ضلع مظفرگڑھ:- چک $\frac{۳۶۸}{T.D.A}$ - چک $\frac{۳۷۵}{T.D.A}$ (چھمار) ضلع منٹگمری: اوکاڑہ

ضلع بہاولنگر:- بہاولنگر شہر- چک نمبر $\frac{۱۶۰}{}$ مراد (چھمار) ضلع ڈیرکانہ:- حسن باڑہ

ضلع دادو:- دادو ضلع بہاولپور:- چک $\frac{۸۴}{}$ الف فتح رسالتام:- بلوچستان کوئٹہ

(ناظر بیت المال ربوہ)

داخلہ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول۔ رسول

وہ طلباء جو اس سال سہ سالہ ڈپلومہ کورس آف سول ٹیکنالوجی (اوورسیر) کرنے کے لئے گورنمنٹ انجینئرنگ سکول۔ رسول میں داخلہ لینا چاہتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ خاکسار کو اپنے مکمل پتہ جات سے مطلع کریں۔ تاکہ طلباء کو داخلہ کے وقت ضروری معلومات بہم پہنچائی جاسکیں اور ابتدائی تکالیف سے محفوظ رکھا جاسکے۔

یہاں داخلہ کی شرط کم ازکم سائنس ریاضی اور ڈرائنگ کے ساتھ میٹرک فرسٹ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ مزید معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ پیدا کریں۔ (مبارک احمد شاہد۔ مکان نمبر ۲۰۳۔ وارڈ نمبر ۲۔ محلہ بھرانہ جھنگ صدر)

درخواستہائے دعا

ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب انچارج سول ہسپتال منڈرہ ضلع راولپنڈی کی لاری کو حادثہ میں ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے

(فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید)

۲- خاکسار اپنے گاؤں میں اکیلا ہی احمدی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں خدا تعالیٰ میرے گاؤں والوں کو بھی احمدیت جیسی نعمت کے قبول کرنے کی توفیق دے آمین (محمد شریف عرف دودا اٹانوری)

نظارت تعلیم کے اعلانات

گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ جہلم داخلہ ۶۸-۱۹۶۷ء

مجوزہ فارم پر درخواست بنام پرنسپل $\frac{۱۲}{۸}$ تک انٹرویو $\frac{۲}{۸}$ تا $\frac{۱۲}{۸}$ روزانہ سوائے تعطیل

کورس ۱- سی کام ایک سالہ - ۲- ڈی کام دوسالہ

سی کام کے لئے قابلیت میٹرک یا اس کے برابر کوئی سرٹیفکیٹ۔ ڈی کام کے لئے سی کام کا سرٹیفکیٹ طلباء کے لئے ہوسٹل موجود ہے ڈی کام انٹرمیڈیٹ کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اور ڈی۔ کام پاس کرنے والے۔ بی۔ اے میں داخلہ لے سکتے ہیں فارم ۱۵/- کے ٹکٹ بھیجکر حاصل کریں۔ (پ۔ ٹ $\frac{۲۶}{۷}$)

پالی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی

عمر $\frac{۸}{۱}$ کو ۲۰ سال پس ماندہ اقوام وقبائلی امیدواروں کے لئے ۳ سال عمر کی رعایت۔

قابلیت میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ فزکس اور کیمسٹری کے ساتھ منتخب امیدواران کو بانڈ محکمہ دینا ہوگا (پ۔ ٹ $\frac{۲۹}{۷}$)

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ حیدرآباد سہ سالہ کورس میں داخلہ

داخلہ کے لئے مجوزہ فارم پر درخواست بنام پرنسپل صاحب $\frac{۱۵}{۸}$ تک۔ فارم درخواست دفتر متعلقہ سے ۱/- کا پوسٹل آرڈر قابل ادا پرنسپل صاحب (حیدرآباد) اور ۹۰/- پیسے کے ٹکٹ دفتر متعلقہ میں بھیجکر حاصل کریں۔

قابلیت :- کم ازکم میٹرک مع ریاضی فزکس کیمسٹری۔ ڈرائنگ۔ یا ٹیکنیکل مضامین۔ (پ۔ ٹ $\frac{۳۰}{۷}$)

گورنمنٹ کالج فزیکل ایجوکیشن لاہور سٹیڈیم (فیروزپور روڈ)

۶۷-۱۹۶۸ کے لئے داخلہ روزانہ $\frac{۱}{۲}$ ۷ بجے صبح۔ سینئر۔ جونیئر ڈپلومہ کے لئے امیدواران کا داخلہ $\frac{۹}{۷}$ ۵ کو ہوگا۔ درخواست مجوزہ فارم پر جو دفتر متعلقہ سے ۳۰/- کے ٹکٹ بھیجکر حاصل کی جاسکتی ہے۔ درخواست کی آخری تاریخ $\frac{۵}{۸}$ تک۔ (پ۔ ٹ $\frac{۳}{۷}$)

سنٹر آف ٹیکنالوجی ملتان

ذیل کے کورسز کے لئے مجوزہ فارم پر درخواستیں بنام ڈائریکٹر صاحب سنٹر آف ٹیکنالوجی ملتان $\frac{۱۵}{۸}$ تک مطلوب ہیں۔

کورسز :- سول انجینئرنگ (اوورسیر) انٹرمیڈیٹ۔ ۲۔ سول ڈرافٹس مین۔ ۳۔ الیکٹریکل انجینئرنگ سیکشن۔ ۴۔ ریڈیو انجینئرنگ۔ الیکٹریکل سپروائزر

قابلیت :- کم ازکم میٹرک۔ مضامین۔ ریاضی۔ سائنس۔ (انڈر میٹرک نمبر ۵ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کا مجوزہ فارم ۱/- کا پوسٹل آرڈر بھیجکر یا نقد ادا کرکے دفتر متعلقہ سے حاصل کریں (پ۔ ٹ $\frac{۳۰}{۷}$)

گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ الم۔ اولڈ سول لائنز ساہیوال

میں داخلہ دن اور رات کی کلاسز ذیل کے کورسز ہیں۔

دن کی کلاسز۔ (۱) سی کام (فرسٹ ایئر (۲) ڈی کام سیکنڈ ایئر ڈی کام انٹرمیڈیٹ کے برابر سمجھی جاتی ہے۔ ڈی کام پاس کرکے بی اے اور بی کام میں داخلہ مل سکتا ہے۔ ۳۔ سٹینو گرافی اور ۴۔ سیکرٹریل پریکٹس کلاس ایک سالہ کورس۔ رات کی کلاسز سی کام اور ڈی کام میں شارٹ کورس۔

قابلیت ۱-۳-۴ کے لئے میٹرک نمبر ۲ کے لئے سی کام۔ فارم درخواست متعلقہ دفتر سے درخواست کی آخری تاریخ $\frac{۷}{۸}$ (پ۔ ٹ $\frac{۳۰}{۷}$) (ناظر تعلیم)

۳- برادرم مکرم عبد الواحد خان صاحب پٹیالوی ابن حضرت حافظ ملک محمد صاحب ربوہ بعارضہ یرقان اور ضعف جگر بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ احباب انکی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الحفیظ خان گیمونڈکر

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بارش سے متاثرہ افراد کی آبادکاری!

راولپنڈی ۳ راگست: صدر ایوب کراچی میں بارش زدہ علاقوں کا دورہ کرنے اور متاثرہ لوگوں کی امداد کے کام کا جائزہ لینے کے بعد کل واپس راولپنڈی پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے روانگی سے قبل کراچی کے مصیبت زدہ عوام کے حوصلہ اور جرأت کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ ان بارشوں کی وجہ سے کراچی کے لوگوں کا بہت بھاری نقصان ہوا ہے صدر ایوب نے ہوائی اڈے پر ریڈیو پاکستان کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کراچی کے شہریوں نے اس مصیبت میں بھی جس حوصلہ سے کام لیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ میں نے کراچی میں قیام کے دوران بارش سے متاثرہ متعدد علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ بعد میں ریلیف کیمپوں میں امدادی کام کا جائزہ بھی لیا ہے جہاں متاثرہ افراد عارضی طور پر رہ رہے ہیں۔ امید ہے کہ حالات جلد معمول پر آجائیں گے۔

صدر نے کہا کہ حکومت بارش سے پیدا ہونے والے حالات پر قابو پانے کی پوری پوری کوشش کر رہی ہے۔ وہ متاثرہ لوگوں کی ہر ممکن امداد کرے گی۔ تاکہ وہ اپنے حالات معمول پر لاسکیں

رن کچھ کے علاقہ میں بھارتی فوج کی نقل وحرکت

جے پور ۳ راگست۔ بھارت نے اس یقین کی بناء پر کہ رن کچھ ٹریبونل کا فیصلہ اس کے خلاف ہوگا۔ کچھ باڑمیر سیکٹر میں فوجی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بھارتی اخبارات میں یہ مہم شروع کر دی گئی ہے کہ پاکستان اس علاقے سے بھارت پر حملہ کرنے والا ہے۔

بھارتی اخبار نے بھارت کے سرکاری حلقوں کے حوالے سے یہ دعویٰ کیا ہے پاکستان نے صحرا میں تیز رفتاری سے چلنے والے ۲۵۰ ٹینک امریکہ سے حاصل کر لئے ہیں یہ ٹینک گذشتہ ۱۸ سے ۲۰ ماہ کے دوران پاکستان کو ملے ہیں۔ اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ باڑمیر کی سرحد پر پاکستان نے صحرا میں لڑنے والی فوج کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے باقاعدہ تجربہ گاہ قائم کر رکھی ہے اسی طرح بہاولپور میں ایک عظیم جنگی کیمپ قائم کر دیا گیا ہے۔

اخبار نے دو نام نہاد پاکستانی جاسوسوں کی گرفتاری کی خبر دی ہے جنہیں راجستھان پولیس نے گرفتار کیا ہے ان جاسوسوں کے حوالے سے اخبار نے لکھا ہے کہ پاکستان نے اگست یا ستمبر میں جیسلمیر پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مگر اب وہ رن کچھ ٹریبونل کے فیصلہ کا انتظار کر رہا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں سے بھارت سرکاری سطح پر پاکستان کی جنگی تیاریوں کا گمراہ کن پراپیگنڈہ کر رہا ہے بھارتی وزراء مسٹر چھاگلہ، سردار سورن سنگھ اور مسٹر مرار جی ڈیسائی مہم کی نگرانی کر رہے ہیں اب بھارتی اخبارات بھی اس مہم میں شامل ہو گئے ہیں۔ رن کچھ ٹریبونل کا فیصلہ مستقبل قریب میں متوقع ہے بھارت میں کھلے بندوں یہ کہا جا رہا ہے کہ رن کچھ کے سلسلہ میں بھارت کا موقف کمزور تھا۔ اس لئے ٹریبونل فیصلہ پاکستان کے حق میں دے گا۔

حنیف محمد کو بہترین بیٹنگ کا انعام

لارڈز ۲ راگست۔ لارڈز کے میدان میں انگلستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں بہترین بیٹنگ کرنے پر حنیف محمد کو ۱۰۰ پونڈ کا بارکلس انعام دیا گیا۔ حنیف محمد پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے کپتان ہیں۔ بہترین بولنگ کرنے پر آصف اور سلیم کو ۵۰، ۵۰ پونڈ کا انعام اور بہترین فیلڈنگ پر پاکستان کی ٹیم کو ۵۰ پونڈ انعام دیا گیا ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم کے بیرنگٹن اور ڈی اولیورا کو بہترین بیٹنگ اور ہالس اور ہگس کو بہترین بولنگ کا بارکلس انعام دیا گیا۔

شاہ فیصل کا اظہار ہمدردی

کراچی ۳ راگست۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل نے کل صدر ایوب کو کراچی میں حالیہ بارش سے جانی اور مالی نقصان پر ہمدردی کا پیغام بھیجا ہے۔ شاہ فیصل نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خدا سے میری دعا ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کو اپنی امان میں رکھے۔

سعودی عرب کے وزیر دفاع پاکستان آئیں گے

راولپنڈی۔ ۳ راگست۔ سعودی عرب کے وزیر دفاع پرنس سلطان بن عبدالعزیز اس ہفتے یا اگلے ہفتے کے شروع میں پاکستان آرہے ہیں۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے وزیر دفاع وائس ایڈمرل اے آر خان نے کچھ عرصہ قبل سعودی عرب کے وزیر دفاع کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔ اور سعودی عرب کے وزیر دفاع اس دعوت کے سلسلہ میں پاکستان کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ ۵ راگست سے ۱۰ راگست کے درمیان کسی دن پاکستان پہنچ جائیں گے۔

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے؟

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جاری کردہ تحریک ہے۔

۲۔ امام کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔

۳۔ یہ ایک الہامی تحریک ہے۔

۴۔ امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی

۵۔ اس امانت میں آپ اپنے لئے اپنے بچوں کے لئے چھوٹی سے چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرمائیں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

برائے فروخت

ایک مکان واقعہ غلہ منڈی دارالرحمت (آمین منزل) جس کے پانچ کمرہ۔ غسل خانہ رقبہ ۱۰ مرلہ ہے چھت پر سالا لیٹر پڑا ہوا ہے فروخت کرنا ہے۔ ضرورت مند احباب ناظر صاحب امور عامہ سے رابطہ قائم کریں۔ (محمد آمین ولد صوبا سنگھ بابکسہ مدینہ تلہی سیالکوٹ)

ملک کا سب سے اعلیٰ کوالٹی اور مشہور **سیمنٹ اے سی سی** جو کہ گورنمنٹ کے منصوبوں میں کثرت استعمال کی وجہ سے بہت کم دستیاب ہوتا ہے کا نیا اسٹاک آگیا ہے۔ کوٹہ محدود ہے ضرورتمند دوست جلد حاصل کر لیں۔ **منصور احمد بھٹی سیمنٹ سٹاکسٹ غلہ منڈی۔ ربوہ**

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم ڈاکٹر منصور احمد ایم۔ ایس۔ سی آنرز۔ پی ایچ ڈی (ساؤتھمپٹن) سینئر ریسرچ آفیسر ویسٹ ریجنل لیبارٹریز لاہور کا نکاح عزیزہ ڈاکٹر صادقہ چوہدری ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ریذیڈنٹ میڈیکل آفیسر سرگنگارام ہسپتال لاہور بنت چوہدری مولا بخش آف ادرحمہ ضلع سرگودھا کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار حق مہر پر مربی سلسلہ مولوی دین محمد صاحب ایم اے شاہد نے مورخہ ۲۸ جون بعد جمعہ مسجد دارالذکر لاہور میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین اور سلسلہ کے لئے بابرکت بنائے۔

(میاں عزیز اللہ۔ ہیڈ کلرک۔ سنٹرل جیل ساہیوال)

درخواست دعا!

مرزا محمد صابر بیگ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خورد تحصیل و ضلع جہلم کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ وہ گنگارام ہسپتال میں علاج کے لئے داخل ہیں۔ احباب سلسلہ ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (غلام احمد سٹینوگرافر۔ محکمہ انہار۔ لائل پور)

اطفال آج ہی فیصلہ کرلیں!

مورخہ ۱۴ راگست کو اطفال کے امتحانات ستارہ اطفال، ہلال اطفال قمر اطفال۔ بدر اطفال ہو رہے ہیں۔ اگر تا حال آپ ان امتحانات میں شریک نہیں ہو سکے تو آج ہی شریک ہونے کا فیصلہ کرلیں اور اپنے اپنے منتظم اطفال، زعیم یا قائد خدام الاحمدیہ کے پاس اپنے نام لکھوا دیں۔ اس سلسلہ میں تمام ضروری معلومات مقامی عہدیداران خدام الاحمدیہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ (مہتمم اطفال)

لنڈن اور گلاسگو میں حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

بقیہ صفحہ اول

جلسہ سالانہ جس میں انگلستان کے مختلف مقامات سے آئے ہوئے ایک ہزار احمدی شریک ہوئے وانڈزورتھ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ اس مبارک موقع پر جملہ حاضر احباب نے حضور سے دستی بیعت کا شرف بھی حاصل کیا۔

مورخہ ۳۱ر جولائی بروز پیر حضور گلاسگو تشریف لے جانے کی غرض سے لنڈن سے عازم اسکاٹ لینڈ ہوئے۔ راستہ میں حضور نے رات "سکاچ کارنر" کے مقام پر بسر کی۔ مورخہ یکم اگست بروز منگل کی شام حضور مع اہل قافلہ گلاسگو پہنچے۔ جہاں سکاٹ لینڈ کے احمدی احباب نے مبلغ اسلام مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی سرکردگی میں حضور کا والہانہ استقبال کیا۔

۲ر اگست بروز بدھ بوقت سہ پہر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں"

(امام مسجد لنڈن)

مکرم امام صاحب مسجد لنڈن کا دوسرا تار

لنڈن ۲۔ اگست —— حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور جملہ اہل قافلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ الحمد للہ۔

مورخہ یکم اگست بروز منگل کی شام گلاسگو پہنچنے کے بعد حضور گلاسگو کے مشن ہاؤس میں تشریف لے گئے اور وہاں مغرب کی نماز پڑھائی۔ ۲ر اگست بروز بدھ دس بجے صبح حضور نے اس استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی جو گلاسگو میں حضور کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب میں گلاسگو کے اخباری نمائندے بھی شریک ہوئے حضور نے انہیں شرف ملاقات عطا فرمایا اور ان کے سوالوں کے جواب دیئے اسی روز سہ پہر کو حضور اڈنبرا تشریف لے گئے اور وہاں کے احمدی احباب کو شرف ملاقات بخشا۔

کل (مورخہ ۳ر اگست) کو حضور لیک ڈسٹرکٹ کے ونڈرمیر مقام تشریف لے جا رہے ہیں جو ایک پر فضا مقام ہے وہاں حضور چند روز قیام فرمائیں گے خیال ہے حضور ۸۔ اگست کو لنڈن واپس تشریف لے آئیں گے۔ حضور مساجد کی سرانجام دہی میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

حضور دورہ کی کامیابی کے لئے دعا کی تحریک فرماتے ہوئے ہر احمدی بھائی کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ بھجواتے ہیں:

(امام مسجد لنڈن)

احباب جماعت اللہ تعالیٰ کے حضور خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ اور حضور کے جملہ ہمراہیوں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور جس عظیم مقصد کے پیش نظر حضور نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے اسے بہ تمام و کمال پورا فرمائے تا اسلام جلد از جلد مغرب میں بھی غالب آئے نیز حضور کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیر و عافیت ہمارے درمیان واپس تشریف لائیں۔

(آمین ثم آمین)

تقریب شادی

مکرم قاضی نجیب الدین احمد صاحب ابن مکرم قاضی شریف الدین احمد صاحب کا نکاح محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے ثریا جبیں صاحبہ بنت مکرم ماسٹر عبد الحمید خان صاحب سے مورخہ ۲ر جون کو بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔ مورخہ ۳ر جون کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ (محمد شفیق قیصر، اڈیٹر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

چین تین سال میں امریکہ پر ایٹمی میزائلوں سے حملہ کرنے کے قابل ہو جائے گا

بین البراعظمی میزائلوں کی تیاری میں چین کی ترقی پر امریکی کانگریس کے ارکان کو تشویش

واشنگٹن ۴ر اگست —— جمہوریہ چین دو سال تک امریکہ پر ہائیڈروجن بم سے حملہ کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ اور وہ ۱۹۷۰ء تک بین البراعظمی میزائلوں کی جنگ میں حصہ لے سکے گا۔ یہ انکشاف امریکی کانگریس کی ایٹمی توانائی کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کیا ہے۔ کمیٹی نے امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر میکنمارا کی اس رائے سے اتفاق نہیں کیا کہ چین ۱۹۷۵ء تک بھی بین البراعظمی میزائلوں سے حملہ کرنے کے قابل نہیں ہوگا۔

کمیٹی نے اپنی رپورٹ خفیہ دستاویزات سی آئی اے کی اطلاعات اور امریکی سائنسدانوں اور محکمہ خارجہ کی قیاس آرائیوں کی بنیاد پر تیار کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ چین میگاٹن طاقت کے ہائیڈروجن بم تیار کر کے امریکہ کو مصیبت میں ڈال سکتا ہے اور وہ صرف چند سال تک امریکہ پر ایٹمی حملہ کرے گا۔ کمیٹی نے کہا اگرچہ ایسا حملہ خود چین کے لئے تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے کمیٹی نے رپورٹ میں یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ کے پاس اس وقت کوئی ایٹمی میزائل نظام نہیں ہے اور وہ چین کی طرف سے بین البراعظمی میزائلوں کے متوقع حملہ کو روک نہیں سکے گا۔

عرب اسرائیل کے ساتھ مصالحت کا کوئی فارمولا تسلیم نہیں کریں گے

نئی دہلی ۴ر اگست۔ عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس نے اسرائیل سے مصالحت کے ان تمام فارمولوں کو مسترد کر دیا ہے جو اب تک مختلف ممالک کی طرف سے پیش کئے گئے ہیں۔ کانفرنس نے رائے ظاہر کی ہے کہ اسرائیل سے مصالحت کا مطلب اسرائیل کا وجود تسلیم کرنا ہے اور عرب ہرگز اسے برداشت نہیں کر سکتے۔

عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں جو خرطوم میں ہو رہی ہے امریکہ اور برطانیہ پر کڑی نکتہ چینی کی گئی شام اور عراق نے خصوصاً امریکہ پر الزام لگایا کہ اس نے اسرائیلی جارحیت کی عملی مدد کی اور اب بھی وہ عربوں کے جائز مفادات کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے کانفرنس میں اسرائیل کو مشرق وسطیٰ میں امریکی سامراج کا فوجی اڈہ قرار دیا گیا۔

کانفرنس کی کارروائی خفیہ ہو رہی ہے اور اس کی کارروائی سے اخبار نویسوں کو آگاہ نہیں کیا جا رہا۔

شاہ فیصل سربراہی کانفرنس میں شریک ہوں گے

خرطوم ۴ر اگست۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت پر رضامند ہو گئے ہیں انہوں نے سوڈان کے صدر مسٹر اسماعیل الازہری کو بتایا ہے کہ وہ عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

بھارت اسرائیل کا حامی ہے: اندرا گاندھی

نئی دہلی ۴ر اگست۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی بنیاد پر مشرق وسطیٰ میں کبھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اسرائیل کے وجود کا حامی ہے اور عرب ملکوں کو بھی مشورہ دیتا ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کریں۔ وہ پریس کلب آف انڈیا میں اخبار نویسوں کے سوالات کا جواب دے رہی تھیں۔

مسز اندرا گاندھی نے کہا کہ کچھ لوگ یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ بھارت اسرائیل کے خلاف ہے، لیکن یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ بھارت اسرائیل کے وجود کا مخالف نہیں۔ عرب اسرائیل جنگ میں اسرائیل کی مخالفت ہم نے اس لئے کی تھی کہ وہ عربوں کے علاقوں پر قبضہ کر کے اب انہیں خالی نہیں کر رہا۔ انہوں نے عرب ممالک کو مشورہ دیا کہ وہ اسرائیل کو تسلیم کر لیں اور اسے تباہ کرنے کا خیال ترک کر دیں اور یہ مشرق وسطیٰ میں امن قائم کرنے کا واحد طریقہ ہے۔

تلاش گمشدہ!

میرا لڑکا محمد سعید ایم اے بعمر ۲۵ سال مورخہ ۲۹ ؍ ۷ کو بغیر اطلاع گھر سے کہیں چلا گیا ہے۔ کافی تلاش کیا گیا ہے مگر ابھی تک کوئی علم نہیں ہو سکا۔ وہ سفید قمیض اور سیاہ پتلون پہنے ہوئے ہے اس کی دماغی حالت اچھی نہیں ہے اگر کسی دوست کو کہیں مل جاوے تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا کر مشکور فرماویں آنے جانے کا خرچ ادا کر دیا جاوے گا۔

ٹھیکیدار محمد یعقوب نمبردار حنیدٹ چنیوٹ
(نزد بڑا مندر) ضلع جھنگ